بسم اللہ الرحمن الرحیم

# غسل کے فرائض ایک ایک بار ادا کیے، تو کیا غسل ہو جائے گا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

اگر کوئی غسل میں ایک بار کلی کرے، ایک بار ناک میں پانی چڑھائے اور ایک بار پورے جسم پر پانی بہائے، تو کیا غسل ہو جائے گا یا تین بار کرنا ضروری ہے؟

## جواب

غسل کے تین فرائض ہیں: (1) کلی کرنا۔ کہ منہ کے ہر پُرزے گوشے ہونٹ سے حَلْق کی جڑ تک ہر جگہ پانی بہ جائے۔ (2) ناک میں پانی چڑھانا۔ دونوں نتھنوں کا جہاں تک نَرم حصہ ہے دھلنا کہ پانی کو سُونگھ کر اوپر چڑھائے (3) تمام ظاہر بدن یعنی سر کے بالوں سے پاؤں کے تلووں تک جِسم کے ہر پُرزے ہر رُونگٹے پر پانی بہ جانا۔

ان تینوں فرائض کی ادائیگی کرلی اگرچہ ایک ایک دفعہ پانی ڈال کر کی تو بھی غسل ادا ہو جائے گا۔ البتہ تین مرتبہ سنت ہے۔

صدرالشریعہ، بدرالطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ غسل کے فرائض بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "غسل میں تین فرض ہیں۔ (1) کلی: کہ مونھ کے ہر پرزے، گوشے، ہونٹ سے حلق کی جڑ تک ہر جگہ پانی بہہ جائے۔۔۔ (2) ناک میں پانی ڈالنا یعنی دونوں نتھنوں کا جہاں تک نرم جگہ ہے دھلنا کہ پانی سونگھ کر اوپر چڑھائے، بال برابر جگہ بھی دھلنے سے رہ نہ جائے ورنہ غسل نہ ہوگا۔۔۔۔ (3) تمام ظاہر بدن یعنی سر کے بالوں سے پاؤں کے تلووں تک جسم کے ہر پرزے، ہر رونگٹے پر پانی بہ جانا۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 316۔317، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

غسل کی سنتوں کے متعلق بہار شریعت میں ہے: "(۷) تین مرتبہ دہنے مونڈھے پر پانی بہائے پھر (۸) بائیں مونڈھے پر تین بار پھر (۹) سر پر اور تمام بدن پر تین بار۔" (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 319، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2442

تاریخ اجراء: 07 ربیع الاول 1447ھ/01 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net